ایک بل.

بمراداس امر کے کہ فلاحی، مذہبی، تعلیمی ٹرسٹوں یا اداروں سے ملحقہ متروکہ جائیدادوں کی فروخت اور دیکھ بھال کرنے کی غرض سے.

تمہید: ہرگاہ کہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ فلاحی، مذہبی، تعلیمی ٹرسٹوں یا اداروں سے ملحقہ متروکہ جائیدادوں کی فروخت اور دیکھ بھال کی جائے.

لہٰذا مندرجہ ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے.

1. **مختصر عنوان وسعت و آغاز:** (1) جائز ہے کہ ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا متروکہ وقف شدہ جائیدادوں (منجمنٹ اور تلفی) کا ایکٹ 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے.

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا.

2. **تعاریف:** ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو.

(الف) ''بورڈ'' سے دفعہ 3 کے تحت تشریح کردہ متروکہ وقف شدہ جائیداد کا بورڈ مراد ہے،

(ب) ''چیئرمین'' سے بورڈ کا چیئرمین مراد ہے،

(ج) ''حکومت'' سے صوبہ خیبر پختونخوا کی حکومت مراد ہے،

(د) ''وقف شدہ متروکہ جائیداد'' سے ایکٹ ہذا کے تحت تشکیل کردہ مذہبی یا تعلیمی ٹرسٹوں یا اداروں سے ملحقہ متروکہ وقف شدہ جائیداد یا کوئی بھی دیگر جائیداد جو ٹرسٹ پول کا حصہ ہو مراد ہے،

(ہ) ''رکن'' سے بورڈ کا رکن مراد ہے،

(و) ''عوامی واجبات'' سے بشمول کرایہ کے بقایاجات یا کوئی بھی قیمت جو کہ کسی بھی وقف شدہ متروکہ جائیداد پر واجب الاادا ہو مراد ہے،

(ز) ''ضوابط'' سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے ضوابط مراد ہے،

(ح) ''قواعد'' سے ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد مراد ہے،

(ط) ''دیہی علاقہ'' سے شہری علاقہ کے علاوہ دیگر علاقہ مراد ہے،

(ی) ''سکیم'' سے وقف شدہ متروکہ جائیداد کے لیے مجمنٹ اور تلفی کی سکیم مراد ہے،

(ک) ''سیکرٹری'' سے بورڈ کا سیکرٹری مراد ہے، اور

(ل) ''شہری علاقہ'' سے جیسا کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2012ء (خیبر پختونخوا نمبر 8، 2012ء) میں وضاحت کیگئی ہے مراد ہے۔

2. یہاں پر جو الفاظ اور جملے استعمال ہوئے ہیں لیکن وضاحت شدہ نہیں ہے کے وہی معنی لیے جائیں جو نافذ العمل وضع شدہ قانون کے لیے متعلقہ قوانین میں تفویض شدہ ہیں۔

3. **بورڈ کا قیام:** (1) حکومت متروکہ وقف شدہ جائیداد کی تلفی اور مجمنٹ کے لیے ایک بورڈ تشکیل دے گا جو کہ متروکہ وقف شدہ جائیداد کا بورڈ کہلائے گا۔

(2) بورڈ ایک خودمختیار ادارہ ہوگا اور مذکورہ بالا کے تحت مستقل جانشینی اور مومی مہر بمائے اختیارات کا حامل ہوگا تا کہ ہر منقولہ یا غیر منقولہ املاک کے حصول، زیر قبضہ رکھیں اور ترک کرنے کا مختار ہو۔

(3) بورڈ ایک چیئر مین اور ایسے ارکان پر مشتمل ہوگا جسے حکومت دفتر گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے تعینات کرے۔

(4) چیئر مین حکومت متعین کردہ شرائط ولوازم پر تعینات کرے گی۔

(5) ایک رکن نے جب تک ذیلی دفعہ (6) کے تحت استعفیٰ نہ دیا ہو یا ذیلی دفعہ (7) کے تحت نہ نکالا گیا ہو تو حکومت کے متعین کردہ شرائط ولوازم پر دفتر میں عرصہ تین سال کے لیے عہدار رہوگا۔

(6) ایک رکن کسی بھی وقت حکومت کو تحریری طور پر اپنے دفتر سے استعفیٰ دے سکے گا۔

(7) حکومت کو ایک رکن کو ہٹانے کا اختیار رہوگا اگر وہ.....

(الف) ملازمت کے لیے نا اہل ہے یا ملازمت سے برخاست شدہ ہے، یا

(ب) کسی بھی وقت بداخلاقی میں ملوث، جرم کا مرتکب رہ چکا ہو، یا

(ج) دیوالیہ یا کسی بھی وقت عدالت کی جانب سے دیوالیہ قرار دیا گیا ہو،

(د) مجاز عدالت کی جانب سے ذہنی معذور قرار دیا گیا ہو،

(ہ) کسی وجوہ کی بنا پر بورڈ کے تین اجلاسوں سے غیر حاضر رہ چکا ہو،

(و) حکومت کی جانب سے ایکٹ ہذا کی تشریحات یا کسی سکیم کے تعصب میں پایا گیا ہو۔

4. ***بورڈ کے فرائض:*** (1) تمام متروکہ وقف شدہ جائیداد کی دیکھ بھال اور کنٹرول حکومت کی دی گئی ہدایات کی روشنی میں بورڈ کرے گا اور بورڈ ایکٹ ہذا کی تشریحات، فوائد، سکیم یا بنائے گئے اور اس کے تحت جاری کردہ یا بنائے گئی ہدایات کی رو سے ایسی جائیداد کی دیکھ بھال، خرید فروخت اور مناسب مینجمنٹ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا۔

(2) خصوصی طور پر اور تعصب کے بغیر عمومیطور پر بورڈ کے مندرجہ ذیل اختیارات ہونگے۔

(الف) تمام متروکیہ وقف شدہ جائیداد کا صحیح اور مکمل ریکارڈ برقرار رکھے گا،

(ب) ہر سال 31 مئی کو تیار کرے گا اور سالانہ تخمینہ بجٹ، رسیدوں اور اخراجات کے مکمل بیانات کے ساتھ حکومت کو منظوری کے لیے پیش کرے گا،

(ج) حکومت کی منظوری سے کسی قانون ادارے سے قرضہ لینے یا اضافی آمدنی اگر کوئی ہو، کوئی دیگر جائیداد خریدنا جو کہ ایکٹ ہذا کے کسی Objects سکیم کی ترویج کے لیے فائدہ مند ہو،

(د) ایکٹ ہذا کے Objects یا سکیم کے تحت متروکہ وقت شدہ جائیداد کی دیکھ بھال یا انڈومنٹ فنڈ بنانے یا ٹرانسفر کرنے بترک کرنے بھیجنے یا حکومت کی جانب سے عوامی مقاصد کے لیے کسی دیگر Objects پر غور کرنے کے لیے حکومت سے پہلے منظوری لینا،

(ہ) حکومت کی ہدایات کی روشنی میں کسی متروکہ وقف شدہ جائیداد کو لیز پر دینا یا کنالت کرنا،

(و) متروکہ وقف شدہ جائیداد کے کرائے یا لیز کی رقم کا اندازہ لگانا،

(ز) حکومت منظوری سے ایکٹ ٹرسٹ یا ایک ادارے کے خاتمے پر اس کی جگہ اصل اشیاء یا جذوی طور پر تحویل میں لینا،

(ح) مقدس مزاروں کی دیکھ بھال اور مرمت پر اخراجات کئے جائیں لیکن حکومت کی جانب سے منظور شدہ اخراجات سے زیادہ نہ ہو،

(ط) مذہبی آستانوں کو برقرار رکھنا اور حاجیوں کے لیے سہولتیں فراہم کرنا،

(ی) حکومت کی ہدایات اور عمومی کنٹرول میں ہسپتالوں، صحت عامہ کے اداروں، تکنیکی، پیشہ وارانہ، تعلیمی، غرابا گھروں، بیواؤں، leper houses، یتیم خانوں کے لیے عطیہ جمع کرنا یا بنانا،

(ک) متعلقہ شخص کی بورڈ کے بقایاجات کی ادائیگی کے زیر التوا ء مقدمے کی مناسب طور پر کسی متروفہ واقف شدہ جائیداد کی سربمہری کا حکم دینا،

(ل) متروکہ وقف شدہ جائیداد کی کمرشل قیمت کو اجاگر کرنے کے لیے اور ٹرسٹ پول کے احاطے میں زرعی زمین کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے ترقیاتی پروگراموں کا انعقاد کرنا،

(م) خیراتی مقاصد یا کسی دیگر سوشل ویلفیئر کو حکومت کی منظوری سے رقم دینا،

(ن) حکومت کی منظوری سے کسی کمرشل یا صنعتی معاہدے برقرار رکھنا،

(س) متروقہ وقف شدہ جائیداد کا معاونہ اور اس میں اندر داخل ہونا،

(ع) منظور شدہ بجٹ کے تحت حکومت کی جانب سے منظور شدہ شرائط و لوازم پر سٹاف تعینات کرنا،

(ف) ملحقہ یا زیر سایہ دفاتر پر مالیاتی اور انتظامی کنٹرول برقرار رکھنا،

(ص) ایکٹ ہذا کے Objects کی ترویج کے لیے حکومت کی منظوری سے سکیم یا سکیموں کو تیار کرنا، اور

(ق) عدالت میں کاروائیوں اور مقدموں کا دفاع کرنا اور بنانا.

5. بورڈ کے اجلاس: (1) جیسا کہ بعد ازاں فراہم کردہ ہے بورڈ اپنے اجلاسوں کے لیے طریقہ کار بنائے گا،

(2) بورڈ کے اجلاسوں کو چیئر مین ایسی تاریخ، وقت اور جگہ پر بلائے گا جیسا وہ ضروری سمجھے، اس فراہمی کے ساتھ کہ کم از کم تین مہینوں میں ایک اجلاس منعقد کرے گا.

(3) بورڈ کے اجلاس کی صدارت چیئر مین کرے گا.

(4) اگر چیئر مین کسی اجلاس سے غیر حاضر ہے تو میٹنگ کی صدارت کے لیے موجودہ ارکان اپنے آپ میں سے ایک رکن منتخب کریں گے اور منتخب رکن کو اجلاس میں چیئر مین کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے.

6. متروکہ وقف شدہ جائیداد کی سپردگی: تمام متروکہ وقف شدہ جائیداد حکومت کے سپرد ہوگی.

7. ٹرسٹ پول: خرید فروخت، دیکھ بھال اور مینجمنٹ کے مقاصد کے لیے متروکہ وقف شدہ جائیداد کے لیے ایک ٹرسٹ پول تشکیل دیا جائے گا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا، یعنی

(الف) ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے تمام متروکہ وقف شدہ جائیداد ایکٹ ہذا کے تحت ٹرسٹ پول کا حصہ متصور ہو گا،

(ب) دفعہ 8 کے تحت اعلان کردہ کوئی متروکہ جائیداد، متروکہ واقف شدہ جائیداد متصور ہوگی،

(ج) گورنمنٹ پراپرٹی یا کوئی دیگر پراپرٹی کسی متروکہ وقف شدہ جائیداد میں تبدیل کی جا سکے گی،

(د) بورڈ کیس جائیداد کو خرید یا تعمیر کر سکے گی،

(ہ) کسی متروکہ وقف شدہ جائیداد کے فروخت کی کاروائی کرنا،

(و) کسی متروکہ وقف شدہ جائیداد کے تمام منافعے اور رقوم وصول کرنا یا اخذ کرنا،

(ز) متروکہ وقف شدہ جائیداد سے متعلق تمام کرایوں یا دیگر رقم وصول کرنا، یقینی بنانا یا حاصل کرنا،

8. جائیداد کو متروکہ وقف شدہ جائیداد قرار دینا: (1) اگر کوئی سوال اٹھتا ہو کہ آیا متروکہ وقف شدہ جائیداد کسی فلاحی، مذہبی یا تعلیمی ٹرسٹ یا ادارے سے ملحقہ ہے یا نہیں ہے تو اس کا فیصلہ چیئرمین کرے گا جس کا فیصلہ حتمی ہوگا اور کسی عدالت میں اسے چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

(2) اگر چیئرمین کا فیصلہ ذیلی دفعہ (1) کے تحت یہ ہو کہ متروکہ جائیداد، متروکہ وقف شدہ جائیداد ہے تو وہ دفتری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے ایسی جائیداد کو متروکہ وقف شدہ جائیداد کا اعلان کرے گا۔

(3) اگر ایک جائیداد ذیلی دفعہ (2) کے تحت متروکہ وقف شدہ جائیداد قرار پائے تو چیئر مین اس کی منتقلی یا فروخت کی منسوخی جیسی بھی صورت ہو، کا حکم صادر کرے گا، اس جائیداد کو قبضے میں لے گا اور دیکھ بھال، مرمت اور انتظامی کنٹرول سنبھالے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ کسی شخص کو ساعت کا موقع دیئے بغیر ذیلی دفعہ (2) یا ذیلی دفعہ (3) کے تحت جائیداد سے متعلق کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا،

9. ***ابتداء میں جائیداد کا ٹرسٹ پول میں استثنٰی:*** کوئی بھی متروکہ واقف شدہ جائیداد کسی عدالت یا دیگر اتھارٹی کی جانب سے کسی حکم یا ڈگری یا کسی قسم کی کووی شکایت کے خلاف کاروائی نہیں کر سکے گا۔

10. ***بعض ٹرانسفرز کی درستگی:*** (1) ایک غیر منقولہ وقف شدہ جائیداد،

(الف) اگر دیہاتی علاقے میں واقع ہو اور تصدیق شدہ شکایات کے خلاف منتقلی کے لیے کسی ایکٹ سے پہلے جون 1964ء سے استعمال ہو رہا ہو، اور

(ب) اگر شہری علاقے میں واقع ہو اور جون 1968ء سے پہلے مستقلی کی دستاویز کسی تصدیق شدہ شکایات کے خلاف کسی ایکٹ کے تحت استعمال ہو رہا ہو، کو قانونی طور پر کمشنر کو فروخت کے ذریعے منتقل کیا جائے گا اور فروخت کی کاروائی بورڈ کے حوالے کی جائی گی اور ٹرسٹ پول کا حصہ ہو گی۔

(2) اگر سوال اٹھتا ہو کہ آیا ذیلی دفعہ (2) کے تحت لین دین قانونی ہے یا نہیں، تو اس کا فیصلہ چیئر مین کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہو گا اور کسی عدالت میں اس کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی جائے گی۔

(3) اگر ذیلی دفعہ (1) کے تحت لین دین غیر قانونی ہے،تو چیئر مین ایسی جائیداد کی منتقلی کی منسوخی کا حکم دے سکے گا.

اس فراہمی کے ساتھ کہ کسی متاثرہ فرد کو سماعت دیئے بغیر کسی جائیداد سے متعلقہ ذیلی دفعہ (2) کے تحت کوئی فیصلہ یا ذیلی دفعہ (3) کے تحت کوئی حکم نہیں صادر کیا جائے گا.

11. **سیکرٹری کی تعیناتی اور فرائض:** (1) ایسے شرائط ولوازم پر جو متعین ہو،حکومت ایک فرد کو بورڈ کی سیکرٹری تعینات کرے گی.

(2) ایکٹ ہذا کی تشریحات کی رو سے اپنے فرائض اور اپنی ذمہ داریاں چیئر مین کے کنٹرول اور عمومی زیر سایہ انجام دے گا.

12. **افسران اور سٹاف کی تعیناتی اور فرائض:** (1) چیئر مین حکومت کی منظوری اور بورڈ کی متعین کردہ شرائط ولوازم پر ایڈمنسٹریٹرز، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹرز اور اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹرز تعینات کرے گا.اور بورڈ کے امور کی موثر کارکردگی کے لیے اگر ضروری سمجھے تو اور دیگر افسران کی بھی تعیناتی کر سکے گا.

(2) چیئر مین عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے ذیلی دفعہ (1) کے تحت تعینات شدہ افراد کو کام کے تقسیم یا دینے کے احکامات صادر کرے گا.

13. **افسران اور سٹاف عوامی ملازم ہونگے:** ایکٹ ہذا کے تحت تعینات شدہ افراد پاکستان پینل کوڈ (ایکٹ نمبر 54، 1860ء) کی دفعہ 21 کے معنی میں عوام ملازم متصور ہونگے.

14. **نیک نیتی پر مبنی اقدامات کا تحفظ:** ایکٹ ہذا کی تشریحات یا اس کے قواعد کے تحت کیئے گئے یا کیئے جانے والے ایسے اقدامات جو نیک نیتی یا اخلاص پر مبنی ہیں، کسی حکومت، بورڈ یا کسی بھی فرد جو ایکٹ ہذا کے تحت تعینات شدہ ہے کے خلاف کوئی مقدمہ، سماعت یا کسی قسم کی عدالتی کاروائی نہیں کی جا سکے گی.

15. اپیل: جیسا کہ ایکٹ ہذا میں فراہم کردہ ہے اگر ایکٹ ہذا کے تحت جاری کردہ حکم سے کوئی فرد متاثر ہوا ہو تو حکم کے جاری ہونے کے پندرہ ایام کے اندر اپیل دائر کر سکے گا۔

(الف) ایڈمنسٹریٹر کو، پٹی ایڈمنسٹریٹر، یا اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کی جانب سے جاری کردہ حکم کی صورت میں، اور

(ب) چیئرمین کو ایڈمنسٹریٹر کی جانب سے پاس کردہ حکم کی صورت میں تو اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر یا ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر، ایڈمنسٹریٹر سے تصدیق کے بغیر اپیل پر حکم صادر نہیں کریگا۔

16. نظر ثانی: حکومت کسی بھی وقت اپنی مرضی سے یا بصورت دیگر ایکٹ ہذا کے تحت کاروائیاں یا کسی کیس کا ریکارڈ منگوا سکے گی جو کہ زیر التواء ہے یا جس میں چیئرمین، ایڈمنسٹریشن، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر نے حکم جاری کیا ہوا پنے آپ کو مطمئن کرنے کے لیے ایسا حکم صحیح، قانونی یا موزون ہے اور ایسے حکم سے متعلق ایسا حکم دے جو حکومت مناسب سمجھے۔

اس فراہمی کیساتھ کہ چیئرمین، ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر، اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کی کارروائیاں، جاری کردہ حکمناموں یا کسی کیس کا ریکارڈ ایکٹ ہذا کے تحت کسی متاثرہ شخص کی درخواست پر پندرہ ایام گزرنے کے بعد نہیں منگوایا جا سکے گا۔

17. کیسوں کی منتقلی کا اختیار: چیئرمین کسی بھی وقت ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کے پاس زیر التواء کیس کو تحریری طور پر کسی دوسرے ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر، یا اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر یا کو جیسی بھی صورت ہو منتقل کر سکے گا۔

18. **حد بندیوں کا محاسبہ:** دفعات 15 اور 16 کے لیے حد بندی ایکٹ 1908ء (ایکٹ نمبر 9، 1908ء) کی دفعات 5 اور 12 کی تشریحات لاگو ہونگی۔

19. **نظر ثانی یا اپیل کا طریقہ کار:** دفعہ 16 کے تحت نظر ثانی کے لیے ایک اپیل یا درخواست یا طریقہ کار سے دی جائے گی جو قواعد میں متعین ہو۔

20. **چیئر مین کا سول کورٹ جیسا اختیار:** حکومت یا حکومت کی جانب سے مجاز چیئر مین ایکٹ ہذا کے تحت تعینات شدہ ہر آفیسر جو ایکٹ ہذا کے تحت نظر ثانی یا اپیل کی سماعت یا کسی انکوائری کے مقاصد کے لیے ہو، کے پاس کوڈ آف سول پروسیجر 1908ء (ایکٹ نمبر 5، 1908ء) کے تحت مندرجہ ذیل معاملات سے متعلق ایک مقدمے کی سماعت کررہا ہو، اس کو سول کورٹ کے تفویض کردہ اختیارات حاصل ہونگے۔

(الف) کسی بھی شخص کو سمن جاری کرنا، اس کی حاضری کا معائنہ کرنا، اس کو یقینی بنانا،

(ب) کسی بھی دستاویز کو حاصل کرنا اسے پیش کرنا،

(ج) کسی بھی دفتر یا عدالت سے کسی عوامی ریکارڈ کی طلبی،

(د) گواہوں کے معائنے کے لیے کمیشن بنانا،

(ہ) ذہنی معذور یا بچوں کے لیے دوستوں یا next friends سرپرستوں کی تعیناتی،

(و) پارٹیوں کے دعویداروں یا مرحوم درخواست کنندگان کے قانونی نمائندہ گان شامل کرنا،

(ز) نقص کی بناء پر خارج کئے گئے مقدموں کو بحال کرنا،

(ح) حق دعویداروں کے ناموں کو تبدیل کرنا،

(ط) مقدموں کا استحقام، اور

(ی) ایکٹ ہذا کے تحت بنائے گئے قواعد میں مجوزہ کوئی دیگر معاملہ،

21۔ متروکہ وقف شدہ جائیداد کو پوشیدہ رکھنے کی سزا: کوئی بھی شخص کسی جائیداد کا رکھوالہ یا قبضہ دار ہو جسے اس کا علم ہو یا اس کے علم میں ہو کہ متروکہ وقف شدہ جائیداد ہے اور اس کو پوشیدہ رکھے یا ایسی جائیداد کی کارروائیوں کو غلط انداز میں پیش کرنا یا ایسی پوشیدگی کی ترویج کرنا، غلط پیش کرنے والے یا خورد برد کرنے والے کو سزائے قید جو تین سال تک بڑھائی جا سکتی ہے اور بشمول جرمانہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

22۔ عدالتوں کا جرائم کے خلاف سماعت کا دائرہ اختیار: کوئی عدالت ایکٹ ہذا کے تحت قابل سزا جرم کی سماعت نہیں کر سکے گی جب تک حکومت یا ایکٹ ہذا کے تحت تعینات شدہ ایک آفیسر تحریری طور پر شکایت جمع نہ کرے۔

23 بقایا جات کی وصولی: بورڈ کو کسی بھی متروکہ وقف شدہ جائیداد کی مد میں واجب الادا کوئی بھی رقم جو تیس دنوں کے اندر جمع نہ کی گئی ہو تو اس کو بطور لینڈ ریونیو بقایا جات کی مد میں وصول کیا جائیگا۔

24۔ بے دخلی: چیئر مین، ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر، یا اسسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کسی شخص کو جس کے قبضے میں کوئی متروکہ وقف شدہ جائیداد ہو، کو بے داخل کر سکے گی جس کے قبضے میں یا قابض ہو اور ایکٹ کی تشریحات کے تحت اختیار مند ہو یا اس نے جائیداد لینے کے وقت کسی شرائط و لوازم جس کی بنیاد پر وہ جائیداد رکھ رہا ہو اس کی خلاف ورزی کی ہو یا کر رہا ہو اور جو سرکاری بقایا جات ادا کرنے میں ناکام ہو چکا ہو اور جو ایسی جائیداد کو جان بوجھ کر نقصان دینے کا باعث بنا ہو یا کوئی بھی متروکہ وقف شدہ جائیداد

جو کسی فرد کے قبضے میں ہو، یا وہ قابض ہو اور وہ حکومت کو سرکاری مقاصد کے لیے درکار ہو اسے نوٹس دینے کے بعد اور ایسی بے دخلی کے مقاصد کے لیے یا اسے استعمال کرنے کے لیے جیسے ضروری سمجھے طاقت کا استعمال کرے گا۔

25. **تفویض اختیارات:** (1) حکومت دفتر جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے ایکٹ ہذا کے تحت ایسی اتھارٹی یا فرد کو ایسے لوازمات کی رو سے اعلامیئے میں متعین شدہ ہوا اپنے اختیارات کو تفویض کر سکے گی۔

(2) ایکٹ ہذا کی تشریحات یا قواعد کی رو سے بورڈ قرارداد کے ذریعے تمام یا اپنا کوئی اختیار چیئر مین یا کسی آفیسر یا اتھارٹی کو قرارداد میں متعین شدہ لوازمات اگر کوئی ہو کے تحت تفویض کر سکے گا۔

(3) ایکٹ ہذا کی تشریحات یا قواعد کی رو سے چیئر مین تحریری طور پر حکم نامے کے ذریعے تمام یا اپنا کوئی اختیار حکم نامے میں متعین شدہ لوازمات کے ذریعے اگر کوئی ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا اسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کو تفویض کر سکے گا۔

(4) دفعہ 3 کے تحت کسی تفویض شدہ اختیار کی وساطت سے ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر یا اسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کی طرف سے جاری کردہ کوئی حکم دفعات 16 اور 17 کی تشریحات کے مطابق تصور کیئے جائیں گے ،اور اس کی وسعت بھی ایڈمنسٹریٹر، ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر اور اسٹنٹ ایڈمنسٹریٹر کے کسی بھی دوسرے حکم کے مطابق ہونگے، یا جیسی بھی صورت ہو۔

26. **کونسل یا ایجنٹ کی حاضری:** ایکٹ ہذا کے تحت کسی کاروائی سے متعلق دیگر اتھارٹی یا کوئی مجاز فرد یا چیئر مین کے سامنے جس کو حاضر ہونے کی ضرورت ہو جب بھی اسے ذاتی طور پر حلف یا تصدیق کرنے کے لیے بلایا جائے تو وہ خود ہو یا اس کی جانب سے کوئی مجاز ایجنٹ اس کی نمائندگی کرے اور وہ ایجنٹ ،کونسل کو کوئی درخواست، اپیل یا نظر ثانی کے لیے پیش کرے۔

وضاحت: دفعہ ہذا میں ''کونسل'' سے مراد ایک وکیل یا کوئی مجاز فرد یا کسی سول کورٹ نے اجازت دی ہو مراد ہے۔

27. قواعد سازی کا اختیار: حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے دفتری جریدے میں اعلامیئے کے ذریعے قواعد سازی کرے گی.

28. ضوابط بنانے کا اختیار: بورڈ حکومت کی منظوری سے تعیناتیوں ترقیوں ،سروس کے لوازمات، پنشن لینے والوں کے لیے بورڈ کے سٹاف یا افسران سے متعلق دیگر فوائد کے لیے ضوابط سازی کرے گی.

29. منجمنٹ وغیرہ کے لیے سکیم کی تیاری: ایکٹ ہذا کی تشریحات اور قواعد کی رو سے بورڈ حکموت کی منظوری کے بعد متروکہ وقف شدہ جائیداد کی خرید فروخت، دیکھ بھال، منجمنٹ اور اپنی نمایاں کارکردگی کے لیے ایک یا ایک سے زیادہ سکیموں کو تیار کر سکے گی.

30. ایکٹ کا دوسرے قانون پر سبقت لے جانے کا اثر: کسی بھی دوسرے قانون یا قواعد میں مندرج کسی امر نقیص کے باوجود، ایکٹ ہذا کی فراہمی ایک پامالی کا اثر رکھے گی اور ایکٹ ہذا سے بے ربطگی کی حد تک ناواقفیت ایسے کسی دوسرے قانون یا قواعد کی فراہمی بے اثر ہو گی.

31. منسوخی: متروکہ وقف شدہ جائیدادوں (منجمنٹ اور تلفی) ایکٹ 1975ء (ایکٹ نمبر 16، 1975ء) جو کہ صوبہ خیبر پختونخوا تک وسعت پذیر ہے کو منسوخ کیا جاتا ہے.

32. محفوظ کرنا: کوئی بھی کام، ہوا ہو، کاروائی ہوئی ہو، تعیناتی ہوئی ہو، حکم جاری کیا گیا ہو، قواعد یا سکیم بنائی گئی ہو، اعلامیہ یا ہدایات جاری کئے گئے ہو یا دعوا کیا، بنایا، لیا یا جاری کیا گیا ہوا یکٹ ہذا کی تشریحات اور ایکٹ ہذا کے آغاز سے پہلے فوری طور پر کئے گئے، لیے گئے، بنائے گئے، منظور کئے گئے یا جاری کئے گئے کام ایکٹ ہذا کے تحت پر اثر متصور رہونگے.

بیان اغراض و وجوہ.

مستحسن ہے کہ متروکہ وقف شدہ جائیداد (مینجمنٹ اور تلفی) ایکٹ 1975ء (ایکٹ نمبر 16، 1975ء) میں ترمیم کی جائے جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے اٹھارویں ترمیمی آئین کے تناظر میں صوبوں کو تفویض کیا گیا ہے۔ لہٰذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔